میں باقاعدہ طلبہ کی کلاسیں لگتی ہیں اور اسباق جاری ہیں۔

متحدہ شریعت محاذ کا انتخاب ۲۵ اکتوبر۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق لاہور تشریف لے گئے یہاں جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور میں متحدہ شریعت محاذ کے علماء و مشائخ کنونشن میں شرکت فرمائی۔ جس میں ملک بھر سے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے اکابر علماء و مشائخ، سیاسی راہنما اور دانشور حضرات نے خطاب کیا۔ اور شریعت بل کی منظوری، نفاذ اور نظام شریعت کی فوری ترویج و اجراء کے سلسلہ میں متفقہ لائحہ عمل اور ملک گیر سطح پر تحریک شریعت کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ اسی روز نماز عشاء کے بعد لاہور میں شریعت محاذ کی مرکزی کونسل کا اجلاس منعقد ہوا جس میں شریعت محاذ کی تشکیل نو کی گئی اور متفقہ طور پر حضرت شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ کو شریعت محاذ کا باضابطہ صدر منتخب کر لیا گیا۔ محاذ میں دیوبندی بریلوی، اہلحدیث اور جماعت اسلامی کے علاوہ تقریباً ۲۲ تنظیمیں شامل ہو چکی ہیں۔

جمعیت علماء اسلام کا مرکزی انتخاب ۸، ۹، ۱۰ نومبر مدیر الحق جناب مولانا سمیع الحق تبلیغی جماعت کے سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے (رائے ونڈ) لاہور تشریف لے گئے۔ اور ۱۰ نومبر کو جمعیت علماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے انتخابی اجلاس میں شرکت کی۔ کئی ہزار علماء کرام کے اس اجلاس میں متفقہ طور پر آئندہ تین سال کے لئے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی کو امیر اور حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کو جنرل سکریٹری منتخب کر لیا گیا۔ مولانا سمیع الحق بعد الحاج آخر تک مصروفیات کی وجہ سے اس منصب جلیلہ سے انکار کرتے رہے مگر حضرت درخواستی نے فرمایا کہ اس فیصلہ میں غیبی اشارات بھی شامل ہیں اللہ آپ کی مدد کرے گا اور آپ کو انکار کا مجال نہیں۔

ایوان صدر اور پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے جلسہ و مظاہرہ ۱۸ نومبر۔ متحدہ شریعت محاذ کے فیصلے کے مطابق صدر محاذ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اور مولانا سمیع الحق محرک شریعت بل، ایوان صدر اور پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے ہونے والے عظیم جلسہ اور احتجاجی مظاہرے میں شرکت کے لئے اسلام آباد تشریف لے گئے۔ مسلمانوں کی حاضری اور مظاہرہ کی روح پرور جھلک دیدنی تھی۔ لاہور، گوجرانوالہ، چکوال، جہلم، پشاور اور دسیوں مقامات سے آنے والے سینکڑوں بسوں کو حکومت نے راستے میں روک دیا تھا۔ مگر اس کے باوجود حاضرین کی کثرت سے اسمبلی ہال کے سامنے والے میدان کو اپنی تنگ دامنی کی شکایت رہی۔ ۵ گھنٹے کے اس طویل و پُروقار مظاہرہ و عظیم جلسہ کی صدارت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے کی۔ محرک شریعت بل مولانا سمیع الحق کے علاوہ محاذ کے دیگر مرکزی قائدین نے بھی خطاب فرمایا۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔